مسافرانِ آخرت

ادارہ

حضرت مولانا محمد نافعؒ کی وفات:.....ترجمان اہل سنت، مایہ ناز مصنف و محقق ،حضرات صحابہ کرامؓ کے سچے عاشق حضرت مولانا محمد نافع صاحب نور اللہ مرقدہ ۳۰ دسمبر ۲۰۱۴ م کو تقریبا ۱۰۰ سال کی طویل عمر پانے کے بعد اس دارفنا سے دار البقا کے مسافر بن گئے۔انا للہ وإنا إلیہ راجعون۔

آپ کی پیدائش ۱۳۳۵ھ بمطابق ۱۹۱۵ء قریہ محمدی شریف کے ایک عالم ربانی حضرت مولانا عبدالغفور صاحبؒ کے ہاں ہوئی، اپنے والد مرحوم کے پاس قران کریم حفظ کیا،اس کے بعد دینی تعلیم کی طرف متوجہ ہوئے اور دینی تعلیم دارالعلوم محمدی شریف جھنگ اور گجرات میں حاصل کی۔۱۳۶۲ھ میں آپؒ دورہ حدیث کی غرض سے دارالعلوم دیو بند تشریف لے گئے اور ۱۳۶۳ھ بمطابق ۱۹۴۳ء میں دارالعلوم دیوبند سے سند فراغت حاصل کی۔دارالعلوم دیو بند میں آپ نے شیخ الادب والفقہ حضرت مولانا اعزاز علی صاحبؒ، جامع المعقول والمنقول حضرت مولانا ابراہیم صاحب بلیاویؒ اور حضرت مفتی محمد شفیع صاحب عثمانیؒ وغیرہ اساطین علم وفضل سے کسب فیض فرمایا۔دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے بعد اپنے علاقہ میں قائم دارالعلوم محمدی شریف میں تدریسی خدمات انجام دینا شروع کی، ۱۹۴۷ء قیام پاکستان کے بعد تنظیم اہل سنت والجماعت سے منسلک ہوئے اور دفاعِ صحابہ اور دشمانِ صحابہ کے رد میں تصنیفی وتحقیقی خدمات انجام دینا شروع کردیں، جو تادم وفات جاری رہیں۔

۳۰ دسمبر ۲۰۱۴ء کو آپ کی وفات ہوئی اور اگلے روز ۳۱ دسمبر ۲۰۱۴ء کو بوقت مغرب جب سال کا آخری سورج دنیا کی نظروں سے روپوش ہو رہا تھا،علم وعمل کا یہ عظیم شہسوار بھی اپنی علمی وتصنیفی خدمات سے دنیا کو ایک صدی منور کرتے ہوئے دنیا کی نظروں سے روپوش ہو گیا۔

حضرت مولانا نور محمد تونسویؒ کا سانحہ ارتحال:......مناظر اسلام، محقق اہل سنت، وکیل احناف حضرت مولانا ابواحمد نور محمد تونسویؒ مورخہ ۱۵ رجنوری ۲۰۱۵ء بمطابق ۲۳ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ بروز جمعرات دِن ایک بجے اللہ کو پیارے ہوگئے۔ إنا للہ وإنا إلیہ راجعون

آپ ۱۹۴۷ء کو کوٹ قیصرانی، تحصیل تونسہ شریف، ضلع ڈیرہ غازی خان میں جناب احمد بخش بن محمد رمضان کے گھر پیدا ہوئے۔ قیصرانی بلوچ قوم سے تعلق تھا۔اسکول میں مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد دینی تعلیم کی طرف متوجہ ہوئے اور مختلف اساتذہ کرام سے